تذکرۂ امیرِ اہلسنت (قسط 7)

پیکرِ شرم وحیا

(دعوتِ اسلامی)
شعبہ امیر اہلسنّت

صبر و شکر کے پیکر

اسلام کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے انبیائے کرام عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ، خلفائے راشدین اور صحابۂ کرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان نے بھر پور کردار ادا فرمایا۔ ان مقدس ہستیوں کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب بندوں نے اپنے حسنِ اخلاق اور اعلیٰ کردار کے ذریعے لوگوں کی اصلاح کا سامان فرمایا۔ اللہ والے شکر اور صبر جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہوتے ہیں۔ ان کے اردگرد کا ماحول کیسی ہی کروٹیں بدل رہا ہو زندگی کے کسی موڑ پر یہ اپنے آپ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت وخوشنودی کی شاہراہ سے بال برابر بھی اِدھر اُدھر نہیں ہونے دیتے۔ انہیں کوئی نعمت ملے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرتے ہیں اور کوئی آزمائش آئے تو صبر کرتے ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اللہ والوں کی تقویٰ و پرہیز گاری سے معمور زندگی کا مظہر ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے اقوال وافعال سے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کی روشنی ہر سُو پھیل رہی ہے۔ آپ کی ساعتیں فکرِ آخرت میں بسر ہوتی ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ہی کی دی ہوئی مدنی سوچ نے لاکھوں لوگوں، بالخصوص نوجوانوں کی زندگی کا رخ سنّتِ مصطفٰے کی جانب کر دیا ہے۔ انہیں نیکی کی دعوت

www.dawateislami.net

کی لذت اورخوفِ خدا کی حلاوت سے روشناس کرواکرسنّتوں کا عامل بنادیا ہے۔

آپ نے ہی اپنے قابلِ تقلید سچے کردار کے ذریعے دلوں میں محبتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کوراسخ فرماکرلندن وپیرس کی بجائے یادِمدینہ میں تڑپنے والا بنادیا ہے۔آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے مریدین، متعلقین آپ کے اقوال و افعال کی پیروی کو اپنے لیے سعادت سمجھتے ہیں۔بعض اسلامی بھائی تو رہن سہن،اندازِ گفتگواورلباس وغیرہ میں بھی آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔اسی لئے اس رسالے میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی زندگی کے کچھ ایسے بے مثال واقعات تحریر کئے جارہے ہیں جنہیں پڑھ کراندازہ ہوگا کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ شریعت وطریقت پرعمل کے بارے میں کیسی پابندی فرماتے ہیں۔نیزان حکایات وواقعات سے جہاں نیکیوں کا جذبہ نصیب ہوگا وہیں بہت سے ایسے مدنی پھول بھی چُننے کوملیں گے جن پرعمل کرکے بہت سے غیرشرعی اُمُور سے بچنے کا ذہن ملے گا۔اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو بے شمار ترقیاں اوروسعتیں عطافرمائے اورامیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا سایہ ہمارے سروں پرقائم ودائم فرمائے۔

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ (دعوتِ اسلامی) شعبہ امیرِاھلسنّت

۱۵ محرم الحرام ۱۴۳۷ھ بمطابق 29 اکتوبر 2015ء

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرود پاک کی فضیلت

سلطانِ دوجہان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جو مجھ پر جمعہ کے دن اور رات 100 مرتبہ دُرُود شریف پڑھے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی 100 حاجتیں پوری فرمائے گا، 70 آخرت کی اور 30 دُنیا کی اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک فِرِشتہ مقرّر فرمادے گا جو اُس دُرُودِ پاک کو میری قبر میں یوں پہنچائے گا جیسے تمہیں تحائف پیش کئے جاتے ہیں، بِلا شبہ میرا علم میرے وِصال کے بعد وَیسا ہی ہوگا جیسا میری حیات میں ہے۔

(جَمْعُ الْجَوامِع لِلسُّیُوطی، ۷/۱۹۹، حدیث:۲۲۳۵۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(حکایت:۱) مولانا اور چائے منگوادوں

دعوتِ اسلامی کا ابتدائی دور تھا امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کسی ہوٹل میں چائے پینے کی غرض سے تشریف لے گئے۔ چائے پینے کے بعد آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کپ میں پانی ڈالا اور ہلا کر پی لیا۔ قریب بیٹھے چند نوجوانوں میں سے ایک نے طنزیہ انداز میں آواز کسی ”مولانا اور چائے

www.dawateislami.net

منگوادوں۔'' اس جملے کے جواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے شفقت بھرے انداز میں نظر اٹھا کر انہیں دیکھا اور مسکرا دیئے۔ قریب جا کر مصافحہ فرمایا اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے کچھ یوں ارشاد فرمایا: مجھے مزید چائے کی حاجت نہیں، البتہ میں نے کپ میں پانی ڈال کر اس لئے پیا **تاکہ رزق کا کوئی ذرہ ضائع نہ ہو۔** آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے مزید نیکی کی دعوت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ایسی پیاری پیاری باتیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہر جمعرات کو بعدِ مغرب بتائی جاتی ہیں۔ ہم بھی وہاں جاتے ہیں، آپ سے گزارش ہے کہ آپ بھی جامع مسجد گلزارِ حبیب (سولجر بازار) میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ضرور شرکت کیجئے۔ (1)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مذکورہ واقعے سے جہاں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی تحمل مزاجی (قوتِ برداشت) اور حُسنِ اَخلاق کا پتہ چلتا ہے وہیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ رزق کی کتنی قدر فرماتے ہیں اور اس کا معمولی سا ذرہ بھی ضائع نہیں ہونے دیتے۔

---

(1)...... یہ دعوتِ اسلامی کا اوّلین مدنی مرکز تھا۔ اب ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگراں پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی میں ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب شروع ہوجاتا ہے۔

www.dawateislami.net

رزق کی قدر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رزق اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بے شمار انعامات میں سے ایک انعام ہے۔ جس کی قدر ہر ایک پر لازم ہے۔ رزق کی بے قدری کر کے اسے ضائع کر دینے کے سبب بے برکتی و تنگ دستی کی آفتیں انسان کو گھیر لیتی ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتیں کھانا مگر ان میں اِسراف سے بچنا حکمِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ ہے جیسا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۠ (۳۱)
(پ۸، الاعراف: ۳۱)

ترجمہ کنز الایمان: کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

اس آیت کی تفسیر میں مفسرِ شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ''اِسراف'' کا معنی ہے ''حد سے بڑھنا''۔ حد سے بڑھنا دو طرح کا ہوتا ہے جسمانی و روحانی، اسی لئے گناہ کو بھی اسراف کہا جاتا ہے: ''رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا'' یہاں دونوں قسم کا اِسراف مراد ہو سکتا ہے، جسمانی بھی روحانی بھی اور اس کا تعلق لباس، غذا، پانی سب سے ہی ہے، لہٰذا اِسراف کی بہت تفسیریں ہیں۔ (۱) حلال چیزوں کو حرام جاننا (۲) حرام چیزوں کا استعمال کرنا (۳) ضرورت سے زیادہ کھانا پینا یا پہننا (۴) جو دل

www.dawateislami.net

چاہے وہ کھا، پی لینا یا پہن لینا (۵) دن رات میں بار بار کھاتے پیتے رہنا جس سے مِعدہ خراب ہو جائے بیمار پڑ جائے (٦) مُضِر اور نقصان دہ چیزیں کھانا پینا (۷) ہر وقت کھانے پینے کے خیال میں رہنا کہ اب کیا کھاؤں آئندہ کیا پیوں۔''

مزید فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ ان میں سے ہر اسراف کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔ایسے لوگ اللہ کی بارگاہ میں نامقبول ہیں۔''

(تفسیر نعیمی، ۸/۳۹۰ بتصرف)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! افسوس صد افسوس! ہمارے ہاں رزق کا اسراف اور بے قدری عام ہے۔ایک طرف لذیذ اور عُمدہ کھانے کا شوق تو دوسری طرف کھانے کا ایسا ضِیاع کہ **اَلامَان وَ الْحَفِیظ**۔اس کے نظارے شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں عام دکھائی دیتے ہیں۔ہوٹلوں میں لذیذ کھانے کھانا اور پھر آدھا کھانا پلیٹوں میں چھوڑ دینا، روٹی کے ٹکڑے نیچے گر جائیں تو انہیں نہ اٹھانا وغیرہ وغیرہ، شاید رزق میں بے برکتی کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔رزق کا ادب اور قدر بہت ضروری ہے اور ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی خصوصی تاکید فرمائی ہے چنانچہ

حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا فرماتی ہیں: سلطانِ دوجہاں، والیِ کون ومکان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا تو اسے اُٹھایا، صاف کیا اور کھالیا پھر فرمایا: ''عائشہ! اچھی چیز کا

www.dawateislami.net

احترام کرو کہ یہ جب کسی قوم سے بھاگی ہے تو لوٹ کر نہیں آئی۔"

(ابن ماجه، كتاب الاطعمة، باب النهى عن إلقاء الطعام، ٤/٥٠، حديث: ٣٣٥٣)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں رزق کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کھانا کھانے کی سنّتیں اور آداب نیز رزق کی اہمیت جاننے کے لئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مشہورِ زمانہ کتاب **"فیضانِ سنّت"** کا باب **"آدابِ طعام"** خود بھی پڑھیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(حکایت: ۲) امیرِ اہلسنّت اور نیکی کی دعوت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر کوئی باعمل شخص جذبۂ اخلاص کے ساتھ نیکی کی دعوت دے تو اسکے الفاظ میں تاثیر ہوا کرتی ہے۔ اس کے بظاہر سادہ الفاظ بھی پتھر دل کو نرم کر دیتے ہیں۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی علم و عمل کے پیکر ہیں۔ اسی لئے آپ کے سادہ اور خلوص سے بھرے الفاظ لاکھوں لوگوں کی ہدایت کا سبب بن جاتے ہیں اور معاشرے کے بہت سے بگڑے ہوئے لوگ تائب ہو کر سنّتوں کے مطابق زندگی گزارنے لگتے ہیں چنانچہ

بدمعاش کی توبہ

ایک بار کراچی کے مشہور علاقے کیماڑی میں شیخِ طریقت، امیرِ

www.dawateislami.net

اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان تھا۔ بیان کے اِختتام پر جب ملاقات کا سلسلہ شروع ہوا تو علاقے کا ایک اوباش شخص آیا اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سامنے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ پھر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کی اور رو رو کر وعدہ کیا کہ میں کبھی داڑھی نہیں منڈاؤں گا، مجھے پتہ نہیں تھا کہ میں ایسا شخص ہوں جس نے یہودیوں جیسی شکل بنا رکھی ہے نہ تو مجھے معلوم تھا اور نہ ہی آج تک کسی نے یہ بتایا کہ داڑھی منڈوانے والا یہودیوں جیسی شکل والا ہے۔ بس میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ یہودیوں جیسی شکل نہیں بناؤں گا بلکہ اب سنّت کے مطابق داڑھی بڑھاؤں گا۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: مجھے بعد میں لوگوں نے بتایا کہ یہ ہمارے علاقے کا بدمعاش تھا۔ ہم نے جان بوجھ کر اسے اجتماع کی دعوت نہیں دی کیونکہ ہمیں ڈر تھا کہ اگر یہ آ گیا تو دَنگا فساد کر کے اجتماع کے انتظامات دَرہم برہم کر دے گا۔ شاید یہ خود ہی بیان کی آواز سن کر اجتماع میں شریک ہوا اور یوں اس کے اندر مدنی انقلاب برپا ہو گیا۔

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: خدا جانے وہ اب زندہ بھی ہے یا نہیں؟ برسوں پرانی بات ہے اس نے اپنے گھر میری دعوت کی تھی اور سارے اہلِ خانہ کو عطاری بھی بنایا تھا۔ چہرے پر داڑھی شریف سجائی، سر پر زلفیں

www.dawateislami.net

رکھیں اور غنڈا گردی چھوڑ کر باعمل مبلغ بن گیا تھا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(حکایت:۳) مزدوروں کو نماز کی دعوت

۶ محرم الحرام ۱۴۳۱ھ 23 دسمبر 2009ء بروز جمعرات جب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ **فیضانِ مدینہ** پہنچے تو جماعت کھڑی ہونے والی تھی جبکہ سامنے چھت پر مزدور کام میں مگن ہتھوڑے چلا رہے تھے۔ جب آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے مزدوروں کو دیکھا تو ٹھہر گئے اور بلند آواز سے صدا لگا کر یوں **نیکی کی دعوت** پیش فرمائی: جماعت کھڑی ہونے والی ہے، **مزدور اسلامی بھائی بھی نماز ادا فرمالیں۔**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نماز کے لیے جاتے ہوئے لوگوں کو نماز کی دعوت دینا اللّٰہ والوں کا پسندیدہ کام ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے ہمیں مدنی انعام بھی عطا فرمایا ہے کہ کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں مسجد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا فرمائیں؟ نیز ہر بار کسی ایک کو اپنے ساتھ مسجد لے جانے کی کوشش فرمائی؟ لہٰذا اس مدنی انعام پر عمل کی نیّت فرما لیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(حکایت:۴) عیادت کی ترغیب

۵ محرم الحرام ۱۴۳۱ ھ 23دسمبر2010 بروز بدھ کم وبیش دوپہر 02:25 پرنمازِ ظہر کی ادائیگی کے بعد دو اسلامی بھائی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کی بارگاہ میں آپ کے گھر حاضر ہوئے تو دیکھا کہ ایک اسلامی بھائی اندر آرام کررہے ہیں۔امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ نے ان دونوں سے فرمایا: یہ روزے سے ہیں لیکن اس وقت انہیں بخار کے ساتھ ساتھ اِسہال کی بھی شکایت ہے۔ میں نے ان کی **عیادت** کرکے روزہ پورا کرنے کی ترغیب دلائی ہے۔آپ دونوں بھی **عیادت** فرمالیجئے مگر یہ نہ بتایئے گا کہ میں نے ایسا کرنے کو کہا ہے بلکہ اپنے طور پر معلوم کرکے **عیادت** کریں گے تو اس سے ان کی زیادہ **دلجوئی** ہوگی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ نے اس واقعے میں کیسی حکمتِ عملی سے نیکی پر استقامت اختیار کرنے کی تلقین کا طریقہ سکھایا ہے۔ہمیں بھی چاہئے کہ کسی بیمار اسلامی بھائی کو کھڑے ہوکر نماز پڑھتا دیکھیں یا بیماری کے باوجود روزہ رکھنے والے اسلامی بھائی سے ملیں تو اس کی حوصلہ افزائی کریں اور نیکی پر اِستقامت کی تلقین کریں۔اس واقعے میں عیادت کا بھی ذکر ہے جو کہ سنّت ہے نیز اس کا کثیر اجروثواب بھی ہے چنانچہ

www.dawateislami.net

نبیٔ کریم،رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو جنت کے باغ میں رہتا ہے حتی کہ لوٹ آئے۔**

(مسلم،کتاب البر والصلۃ،باب فضل عیادۃ المریض،ص ۱۳۸۸،حدیث:۲۵٦۸)

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم،شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں۔عرض کی گئی:یارسول اللہ وہ کیا؟ فرمایا:جب تم اس سے ملو تو اسے سلام کرو، جب دعوت دے تو قبول کرو اور جب تم سے خیر خواہی چاہے تو کرو، جب چھینکے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرے تو اس کا جواب دو، **جب بیمار ہو تو عیادت کرو** اور جب **فوت** ہوجائے **تو** (اس کے جنازے کے) ساتھ جاؤ۔

(مسلم، کتاب السلام،باب من حق المسلم للمسلم،ص ۱۱۹۲،حدیث:۲۱٦۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ اس سنّت کو بھی عام کریں۔عزیز واَقرِباء،دوست اَحباب یا پڑوس میں کوئی بیمار ہو جائے اور کوئی مانعِ شرعی بھی نہ ہو تو کوشش فرما کر ضرور عِیادت کی ترکیب بنانی چاہئے۔اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں سنتوں پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(حکایت:۵) کم نمبر والوں کو تحفہ

۲۸ ذو القَعْدَةُ الْحَرام ۱۴۲۹ھ بروز بدھ بمقام عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (اسٹوڈیو) میں جامعۃ المدینہ کے طَلَبہ جمع تھے۔ بعدِ سحری امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ نے فرمایا: آپ لوگوں کی معلومات میں کوئی ایسا طالبِ علم ہے جس نے سب سے **کم نمبر** لیے ہوں؟ تاکہ میں اس کو تحفہ بھجواؤں......! (سب حیران ہوئے کہ اعلیٰ نمبر والوں کو تحائف و تحسین سے نوازا جاتا ہے اور یہاں کم نمبر والوں کو تحائف سے نوازنے کی بات ہورہی ہے) پھر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے خود ہی اس کی یہ حکمت ارشاد فرمائی: ایسا کرنے سے اُس طالبِ علم کی **دلجوئی** ہوگی اور اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ وہ از سرِ نو ہمت کرکے پڑھائی پر کمر بستہ ہوجائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کسی مسلمان کی دل جوئی کرکے اُسے نیکیوں کی جانب مائل کرنا یقیناً محمود ہے۔ اگر کبھی کسی فرد سے کوئی معمولی غلطی ہوجائے جس پر وہ شرمندہ بھی ہو اس کے باوجود سبھی اُس پر برس پڑیں، ایسے میں اگر کوئی آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگالے اور اچھے انداز میں سمجھادے تو اُس کے دل میں اِس خیر خواہ کی جگہ خود بخود بن جاتی ہے۔ اب اگر یہ اسلامی بھائی اسے نیکی کی دعوت یا کسی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دے تو وہ اُسے ٹال نہ سکے

www.dawateislami.net

گا۔اپنے مسلمان بھائی کواحساسِ کمتری سے بچانے کا درس تو ہمیں پیارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ طیّبہ سے بھی ملتا ہے چنانچہ

ایک مرتبہ حضرت سیّدنا **عبداللّٰہ بن مسعود** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ مسواک توڑنے کے لیے درخت پر چڑھے۔آپ کی پنڈلیاں دُبلی پتلی تھیں۔ اچانک ہوا چلنے سے (کپڑا ہٹ گیا اور) پنڈلیاں نظر آنے لگیں۔لوگ دیکھ کر ہنس پڑے۔بے کسوں کے غمخوار، شفیعِ روزِشمار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دیکھا تو فرمایا:تم کیوں ہنس رہے ہو؟انہوں نے عرض کی:یَا نَبِیَّ اللّٰہ !ان کی کمزور پنڈلیاں دیکھ کر۔ رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم!جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، یہ دونوں پنڈلیاں میزان پر اُحُد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہیں۔

(مسند احمد، مسند عبداللّٰہ بن مسعود،۲/ ۱۰۲، حدیث:۳۹۹۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(حکایت:۶) شادی میں فکرِ آخرت کا انداز

یکم رمضان المبارک ۱۴۳۰ ھ بعدِ نمازِ عشاء عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے چھوٹے بیٹے حاجی ابوہلال محمد بلال رضا عطاری المدنی مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کا نکاح ہوا۔

www.dawateislami.net

بعدِ نکاح **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه جب نیچے مکتب میں چند اسلامی بھائیوں کے پاس تشریف لائے جن میں مفتیانِ کرام بھی شامل تھے۔ سب نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کومبارکباد دینا شروع کی مگر **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے چہرے پر خوشی کے آثار ظاہر ہونے کے بجائے افسردگی چھا گئی اور آپ نے سب کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: میں نے اس وقت پھولوں کے ہار پہن رکھے ہیں، میرا بیٹا بھی خوش ہے آپ سب بھی خوش ہورہے ہیں مگر مجھے پھولوں کے یہ ہار **موت** کی یاد دلا رہے ہیں۔ یہ فرماتے ہوئے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه بے اختیار رونے لگے یہ سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ اسی دوران ایک نعت خواں اسلامی بھائی نے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے کلام کا یہ پُرسوز شعر پڑھنا شروع کیا:

پھونک دے جو مری خوشیوں کا نشیمن آقا

چاک دل، چاک جگر سوزِ سینہ دے دو

تو شُرَکا پر بھی رِقّت طاری ہوگئی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اللّٰہ والوں کی مدنی سوچ کے کیا کہنے! خوشی ہو یا غم ہر وقت موت کو یاد رکھتے ہیں۔ ان کی کوشش ہوتی ہے کہ کوئی لمحہ فکرِ آخرت سے غفلت میں نہ گزر جائے۔ چنانچہ امیر المؤمنین حضرت

www.dawateislami.net

سیّدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا ایک ایمان افروز واقعہ ملاحظہ فرمایئے:

سیّدُنا عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ کی عید

عِید کے دِن چند حضرات مکانِ عالی شان پر حاضر ہوئے تو کیا دیکھا کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ دروازہ بند کرکے زارو قِطار رو رہے ہیں۔ لوگوں نے حیران ہوکر عَرض کی، یاامیرَ الْمُؤمِنِین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ! آج تو عید ہے جوکہ خوشی مَنانے کا دِن ہے، خوشی کی جگہ یہ رونا کیسا؟ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے آنسو پُونچھتے ہوئے فرمایا، ''ھٰذا یَوْمُ الْعِیْدِ وَ ھٰذا یَوْم ُالْوَعِیْد'' یعنی اے لوگو! یہ عِید کا دِن بھی ہے اور وَعِید کا دِن بھی۔ آج جس کے نَماز و روزہ مَقبول ہوگئے بِلاشُبہ اُس کے لئے آج عِید کا دِن ہے۔ لیکن آج جس کے نَماز و روزہ کو رَد کرکے اُس کے مُنہ پر مار دیا گیا ہو اُس کیلئے تو آج وَعِید ہی کا دِن ہے۔ اور میں تو اِس خَوف سے رو رہا ہوں کہ آہ! ''اَنَا لَا اَدْرِیْ اَ مِنَ الْمَقْبُوْلِیْنَ اَمْ مِنَ الْمَطْرُوْدِیْنَ'' یعنی مجھے یہ معلوم نہیں کہ مَیں مَقبول ہُوا ہُوں یا رَد کردیا گیا ہوں۔ (فیضانِ سنّت، ۱/۱۳۰۲)

عید کے دن عمر یہ رو رو کر
بولے نیکوں کی عید ہوتی ہے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(حکایت:۷) مسجد کی صفائی کا اہتمام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسجدیں مسلمانوں کے نزدیک قابلِ اِحترام اور مقدس مقامات میں سے ہیں۔ ان کا ادب واِحترام کرنا اور انہیں ہر قسم کی گندگی سے پاک وصاف رکھنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ مسجد کی صفائی کا کس قدر اہتمام فرماتے ہیں چنانچہ تین واقعات ملاحظہ فرمائیے:

(واقعہ:۱) **یکم رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ ایک اسلامی بھائی نے **آپ** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کو **چادر** پیش کی۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ نے دیکھا کہ چادر پر کسی چیز کے باریک ذرات لگے ہوئے ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ نے **چادر** ان اسلامی بھائی کو دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اسے مسجد سے باہر جھاڑ کر لائیے ورنہ یہ **ذرات** مسجد میں گریں گے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بسا اوقات چھوٹی چھوٹی باتیں جن کی طرف عام لوگوں کا دھیان نہیں جاتا لیکن اللہ والے ان کا ایسا خیال فرماتے ہیں کہ زبان سے بے ساختہ **ماشآءَ اللّٰہ** اور **سبحان اللّٰہ** کے کلمات ادا ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر مسجد میں داخل ہوتے وقت جوتے تو سبھی جھاڑتے ہیں مگر پاؤں

www.dawateislami.net

پر لگی گرد کی طرف ہمارا دھیان ہی نہیں جاتا مگر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُم العَالِیَه کا انداز سب سے محتاط ہے چنانچہ

(واقعہ:۲) ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ ایک بار شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُم العَالِیَه نے مسجد میں داخل ہونے سے قبل جوتے اتارے، دونوں پاؤں کپڑے سے صاف کیے اور پھر مسجد میں داخل ہوئے۔ (۱۱جون ۲۰۱۵ بروز جمعرات کے خصوصی) مدنی مذاکرے میں اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: میں مسجد میں داخل ہوتے وقت کپڑے سے اپنے پاؤں صاف کر لیتا ہوں تاکہ مٹی کا کوئی ذرہ مسجد میں نہ چلا جائے۔

(واقعہ:۳) امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُم العَالِیَه نے مدنی مذاکرے کے دوران ارشاد فرمایا: میں سنّت پر عمل کی نیت سے داڑھی اور بھنوؤں پر بھی تیل لگاتا ہوں لیکن اسے خوب اچھی طرح صاف کر لیتا ہوں تاکہ اس تیل کی چکناہٹ سے مسجد کا فرش آلودہ نہ ہو جائے۔ **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُم العَالِیَه کو اکثر دیکھا گیا کہ جیب میں شاپر رکھتے ہیں اور مسجد کے فرش پر گرے ہوئے بال و **ذرات** وغیرہ اٹھا کر اس میں ڈالتے رہتے ہیں اور کبھی کبھی زائد شاپر بھی رکھتے ہیں جو کہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو ترغیب دلا کر تحفے میں پیش فرماتے اور اس طرح مسجد سے **ذرات** وغیرہ اٹھانے کا ذہن بناتے ہیں۔

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علمِ دین سے دوری کے باعث اب تو یہ حال ہے کہ چھالیا اور ٹافیوں کے ریپر مسجد میں پڑے دکھائی دیتے ہیں تو کبھی صفائی کے دوران صفوں کے نیچے سے برآمد ہوتے ہیں حالانکہ مسجد میں معمولی سا ذرہ بھی گر جائے تو اس سے مسجد کو تکلیف ہوتی ہے جیسا کہ حضرت سیّدنا **شیخ عبدالحق** محدث دہلوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ''مسجد میں اگر تنکا بھی پھینکا جائے تو اس سے مسجد کو اس قدر تکلیف پہنچتی ہے جس قدر تکلیف انسان کو اپنی آنکھ میں تنکا پڑ جانے سے ہوتی ہے۔'' (جذب القلوب، ص ۲۲۲)

اس لیے ہمیں مسجد کی صفائی کو اپنے لئے سعادت سمجھنا چاہئے کہ مُتَعَدَّد اَحادیثِ مبارکہ میں اس کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی چنانچہ تین روایات ملاحظہ فرمایئے:

(۱) جو مسجد سے تکلیف دہ چیز نکالے گا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔ (ابن ماجہ، کتاب المساجد والجماعات، باب تطہیر المساجد الخ، ۴۱۹/۱، حدیث:۷۵۷)

(۲) مسجدیں بناؤ اور ان میں سے گرد وغبار نکال دیا کرو کہ جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کیلئے مسجد بنائے گا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔'' ایک شخص نے عرض کیا، یارسول اللّٰہ! کیا مسجدیں گزرگاہوں پر بنائی جائیں؟ ارشاد

www.dawateislami.net

فرمایا: ہاں! اور ان میں سے گرد وغبار صاف کرنا حورِ عین کا مہر ہے۔

(مجمع الزوائد، کتاب الصلوة، باب بناء المسجد، ۲/ ۱۱۳، حدیث: ۱۹۴۹)

(۳) **حضرت** سیدنا عُبَید بن مَرزُوق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ مدینہ شریف میں ایک عورت مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی، جب اس کا انتقال ہوا تو نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس کے بارے میں خبر نہ دی گئی۔ ایک مرتبہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کی قبر کے قریب سے گزرے تو دریافت فرمایا: یہ کس کی قبر ہے؟ تو صحابۂ کرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا، اُمِّ مِحْجَن کی۔ فرمایا: وہی جو مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی؟ صحابۂ کرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا: جی ہاں" آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے لوگوں کو اس کی قبر پر صف بنانے کا حکم دیا اور اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ پھر اس عورت کو مخاطب کر کے فرمایا کہ "تو نے کون سا کام سب سے افضل پایا؟" صحابۂ کرام رضی اللّٰہ تعالٰی عنھم نے عرض کیا: "یا رسول اللّٰہ! کیا یہ سن رہی ہے؟" ارشاد فرمایا: "تم اس سے زیادہ سننے والے نہیں ہو۔" راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس نے میرے سوال کے جواب میں کہا: "مسجد کی صفائی کو۔" (الترغیب والترھیب، کتاب الصلوۃ، الترغیب فی تنظیف المساجد وتطہیرھا الخ، ۱/ ۱۴۹، حدیث: ۴۳۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(حکایت:۸) مالِ وقف کی حفاظت

یہ ان دنوں کا واقعہ ہے جب **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کو آباد کرنے کے لیے اولڈ سٹی ایریا کو چھوڑ کر پیرالٰہی بخش کالونی میں رہائش اختیار فرمائی۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کم وبیش ایک کلومیٹر پیدل سفر فرما کر فیضانِ مدینہ میں باجماعت نماز ادا فرماتے۔ ابھی عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی کی تعمیر جاری تھی۔ ایک دن گھر سے تشریف لاتے ہوئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے جیب سے ایک کنکر نکالا اور بجری کے ڈھیر میں شامل فرما دیا۔ اور یوں ارشاد فرمایا: جب میں گھر پہنچا تو مجھے محسوس ہوا کہ فیضانِ مدینہ کی تعمیر میں استعمال ہونے والی اس بجری کا ایک کنکر اتفاق سے میری چپل میں پھنس گیا ہے میں نے اسے واپس لا کر اسی بَجْری میں ڈال دیا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ مالِ وقف کے متعلق کس قدر احتیاط فرماتے ہیں کہ ایک معمولی کنکر بھی ضائع نہیں ہونے دیتے۔ اللّٰہ والوں کا شروع سے ہی معمول رہا ہے کہ وہ وقف کی اِملاک واَموال کے بارے میں بہت حساس ہوتے ہیں مَبادا اہم سے کوئی معمولی ذرہ بھی ضائع نہ ہو جائے کہ بروزِ قیامت اس کے حساب کا سامنا کرنا پڑ

www.dawateislami.net

جائے چنانچہ امیر المؤمنین حضرت سیّدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا ایک ایمان افروز واقعہ ملاحظہ فرمائیے:

فاروقِ اعظم کی زوجہ اور خوشبو کا وزن

حضرت سیّدنا اسماعیل بن محمد رَحمَۃُاللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیہ فرماتے ہیں: ایک بار امیر المومنین حضرت سیِّدُ نا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پاس بحرین سے کستوری اور عنبر لایا گیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میری خواہش ہے کہ کوئی بہترین وزن کرنے والی عورت مل جائے جو اس کا وزن کردے تو میں اسے مسلمانوں میں تقسیم کردوں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی زوجہ حضرت سیدتنا عاتکہ بنت زید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے عرض کیا: میں بھی بہت اچھا وزن کرلیتی ہوں، مجھے دیجئے میں وزن کردیتی ہوں۔ حضرت سیِّدُ نا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے انہیں منع فرمادیا۔ وجہ پوچھی تو ارشاد فرمایا: مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ وزن کرتے ہوئے یہ کستوری وعنبر تمہارے ہاتھ پر بھی لگ جائے گا اور تم اسے اپنے سر اور گردن پر مَل لو اور مجھے مسلمانوں کے حصے سے زیادہ مل جائے۔ (الزھد لاحمد، زھد عمر بن الخطاب، ص۱٤۷، رقم:٦۲۳)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(حکایت:۹) پیکرِ شرم وحیا

غالباً ۱۴۰۹ ھ کی بات ہے کہ **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پاؤں میں **فریکچر** ہوگیا۔ آپ کے ابتدائی دور کے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ ہم آپ کو ایک ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ ڈاکٹر نے **پلاستر** کرنا چاہا اور آپ کے پاجامے کے پائنچے کو زیادہ اوپر کرنے کا کہا تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا: **فریکچر** پنڈلی میں ہے اس لئے میں گھٹنے سے اوپر کپڑا نہیں کروں گا کیونکہ بلاضرورت ستر کھولنے کی شرعاً اجازت نہیں اور ناف سے لے کر گھٹنے تک کا حصہ سترِ عورت ہے، جس کا چھپانا ضروری ہے، چونکہ گھٹنے سے اوپر کپڑا کیے بغیر پنڈلی پر **پلاستر** ممکن ہے تو پھر بلا حاجت ستر کیوں ظاہر ہونے دوں۔ آخر کار گھٹنے پر سے کپڑا اٹھائے بغیر **پلاستر** کردیا گیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مدنی ماحول میسر نہ ہونے کی وجہ سے علمِ دین سے دوری کی بنا پر دیگر کئی معاملات کی طرح علاج کے معاملے میں بھی مسلمانوں کی ایک تعداد بے احتیاطی کا شکار نظر آتی ہے۔ بلاضرورت اعضائے ستر کو کھول دینا، مرد کے ہوتے ہوئے نَرس سے انجکشن لگوانے کا مطالبہ کرنا یا عورتوں کا لیڈی ڈاکٹر کو چھوڑ کر مرد سے علاج کروانا عجیب تر ہے۔ حالانکہ مرد کا عورت سے اور عورت کا مرد سے پردہ ہے اور بلاضرورتِ شرعی ستر کھولنا یا کسی کے

www.dawateislami.net

ستر کی طرف نظر کرنا ناجائز وحرام ہے چنانچہ صدر الشریعہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ''مرد مرد کے ہر حصہ بدن کی طرف نظر کر سکتا ہے سوا ان اعضا کے جن کا ستر ضروری ہے۔ وہ ناف کے نیچے سے گھٹنے کے نیچے تک ہے کہ اس حصہ بدن کا چھپانا فرض ہے، جن اعضا کا چھپانا ضروری ہے ان کو **عورت** کہتے ہیں۔ کسی کو گھٹنا کھولے ہوئے دیکھے تو اسے منع کرے اور ران کھولے ہوئے دیکھے تو سختی سے منع کرے اور شرم گاہ کھولے ہوئے ہو تو اسے سزا دی جائے گی۔'' (بہارِ شریعت،۳/ ۴۴۲)

ڈاکٹروں اور طبیبوں کو بالخصوص یہ مسئلہ خوب ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ کس صورت میں مریض کے اعضائے ستر کی جانب نظر کرنا جائز اور کب ممنوع ہے۔ چنانچہ ''بہارِ شریعت'' میں ہے: **طبیب** کو بوقتِ ضرورتِ شرعی پردہ کی جگہ کا صرف وہ حصہ دیکھنا جائز ہے جس کے دیکھنے کی ضرورت ہے زیادہ نہیں۔

(بہارِ شریعت،۳/۱۰۸۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا مذکورہ طرزِ عمل قابلِ تقلید اور لائقِ تحسین ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے ایسے اَحسن انداز میں طبیب کو نصیحت فرمائی کہ اس نے آپ کی بات مان لی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(حکایت:١٠) نرس سے انجکشن نہیں لگوایا

ایک بار مدینہ شریف حاضری کے دوران **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو بس میں کھڑے ہوکر سفر کرنا پڑا۔ دورانِ سفر اچانک طبیعت کچھ خراب ہوئی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بس میں گر گئے۔ ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔ اس نے معائنہ کرنے کے بعد نرس سے انجکشن لگانے کو کہا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا: میں مرد سے ہی انجکشن لگواؤں گا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے انکار پر ڈاکٹر نے حیران ہو کر کہا: اب تو مرد خود مطالبہ کرتے ہیں کہ عورت انجکشن لگائے اور حیرت ہے آپ نَرس سے انجکشن نہیں لگوا رہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تالیف ''پردے کے بارے میں سُوال جواب'' صفحہ 171 سے علاج کے بارے میں کچھ مدنی پھول ملاحظہ فرمایئے:

کیا عورَت ڈاکٹر کے پاس جاسکتی ہے؟

سُوال: عورَت کیا مَرد ڈاکٹر کو نَبض دِکھا سکتی ہے؟

جواب: اگر لیڈی ڈاکٹر سے علاج ممکن نہ رہے تو اب مرد ڈاکٹر سے رُجوع کرنے کی اِجازت ہے۔ ضَرورتاً وہ مرد ڈاکٹر مریضہ کو دیکھ بھی سکتا ہے اور مرض کی جگہ کو چُھو بھی سکتا ہے، مگر مرد ڈاکٹر کے سامنے عورت صِرف ضَرورت کا حصّۂ جسم

www.dawateislami.net

کھولے۔ ڈاکٹر بھی اگر غیر ضَروری حصّے پر قصداً نظر کرے گا یا چُھوئے گا تو گنہگار ہوگا۔ انجکشن وغیرہ عورت کے ذَرِیعے لگوائے کہ یہاں عُمُوماً مرد کی حاجت نہیں ہوتی۔

عورَت کا مَرد سے انجکشن لگوانا

سُوال: اگر نرس نہ ہو اور انجکشن لگوانا ضَروری ہو تو عورت کیا کرے؟

جواب: صحیح مجبوری کی صورت میں غیر مرد سے لگوالے۔

مرد کا نرس سے انجکشن لگوانا

سُوال: کیا مَرد نرس سے انجکشن لگوا سکتا ہے؟

جواب: نہ انجکشن لگوا سکتا ہے، نہ پٹّی بندھوا سکتا ہے، نہ بلڈ پریشر نپوا سکتا ہے، نہ ٹیسٹ کروانے کیلئے خون نکلوا سکتا ہے۔ اَلْغَرَض بِلا اجازتِ شَرعی مرد و عورت کو ایک دوسرے کا بدن چُھونا حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔

سر میں لَوہے کی کیل

فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم: ''تم میں سے کسی کے سر میں لوہے کی کیل کا ٹھونک دیا جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی ایسی عورت کو چُھوئے جو اس کے لیے حلال نہیں۔''

(معجم کبیر، ابوالعلاء یزید بن عبداللہ الخ، ۲۰/۲۱۱، حدیث:۴۸۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(حکایت:11) نگاہوں کی حفاظت کے لئے "حِمٰی" قائم فرمائی

ایک بار امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ نے ایک اسلامی بھائی سے ترغیباً ارشاد فرمایا: **میں نے اپنے کمرے میں آگے اور پیچھے دیوار سے پہلے "حِمٰی" قائم کرلی ہے۔** پھر "حِمٰی" کی وضاحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: دراصل بادشاہوں کی زمین کے گرد ایک حد قائم کردی جاتی ہے تاکہ جانور وغیرہ بادشاہ کے باغ یا زمین سے دور رہیں اور وہ جگہ جانوروں کے نقصان پہنچانے سے محفوظ رہے اس حد (Boundry line) کو "حِمٰی" کہتے ہیں۔ میں نے اپنے کمرے کی دیوار کی کھڑکیوں سے کچھ پہلے ایک حد قائم کرلی ہے کہ اس سے آگے نہیں جاؤں گا تاکہ کھڑکی سے دور رہ کر تَحَفُّظ حاصل رہے ورنہ کھڑکی سے باہر نظر ڈالنے کی صورت میں کسی عورت یا اَمْرَد پر نظر پڑ سکتی ہے، اس لیے میں نے اپنے لیے یوں "حِمٰی" مقرر کرلی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فرائض و واجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ مستحبات پر عمل نیز خلافِ اولیٰ اور مُشْتَبَہ اُمُور کے اِرتکاب سے خود کو بچانے کی کوشش کرنا اللّٰہ والوں کا طریقہ ہے۔ رضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کے طلبگاروں کی زندگی تقویٰ و پرہیزگاری میں بسر ہوتی ہے اور جس کام میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی

www.dawateislami.net

نافرمانی کا ذرا سا شُبہ بھی ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مقبول بندے وہ کام کرنے سے ڈرتے ہیں۔ اس ضمن میں ایک ایمان افروز حکایت ملاحظہ فرمایئے چنانچہ

سچّا وَرَع

حضرت سیدنا بِشْر حافی رَحمۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی ہمشیرہ حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے پاس تشریف لائیں اور کہنے لگیں: ''ہم اپنے مکان کی چھت پر سُوت کاتتی ہیں اور'' **ظاہریہ** '' کی مشعلیں گزرتی ہیں جن کی شعائیں ہم پر پڑتی ہیں کیا ان کی شعاعوں میں ہمارے لئے سوت کاتنا جائز ہے؟'' حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے پوچھا: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں معاف فرمائے، تم کون ہو؟ انہوں نے فرمایا: میں بشر حافی کی بہن ہوں۔ حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ رو پڑے اور فرمایا: ''سچا ورع تو تمہارے گھر سے نکلتا ہے تم ان کی شعاعوں میں سوت نہ کاتنا۔''

(الرسالة القشيرية، الفصل الاول، باب الورع، ص۱٤۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(حکایت:۱۲) انوکھی احتیاط

ایک بار امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **نے فرمایا:** میں جب بیرونِ ملک جاتا ہوں تو یہاں کی استعمالی گھڑی کا سیل نکال دیتا ہوں تاکہ

www.dawateislami.net

بلاضرورت سیل استعمال نہ ہوتا رہے کیونکہ اس میں وقت دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کا کمالِ تقوی اور احتیاط ہے کہ جس گھڑی سے وقت دیکھنے کی ضرورت نہ رہی اس کا سیل بھی نکال دیا کہ بلاضرورت استعمال نہ ہوتا رہے۔ بسا اوقات چھوٹی چھوٹی بے احتیاطیاں انسان کو گناہ میں مبتلا کر دیتی ہیں اس لیے ہمیں چاہئے دُکان میں ہوں یا مکان میں اپنی اشیاء کا جائزہ لیتے رہیں کہ کوئی چیز بلاضرورت تو استعمال نہیں ہو رہی جیسے کمرے سے اُٹھے اور پنکھا چلتا ہی رہنے دیا۔ یاد رہے! قیامت کے دن ہر نعمت کے بارے میں سُوال کیا جائے گا۔

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان آیتِ مبارکہ ” ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ یَوْمَىٕذٍ عَنِ النَّعِیْمِ “ (پ ۳۰، التکاثر، آیت:۸) کے تحت یہ بھی فرماتے ہیں: یہ سُوال ہر نعمت کے متعلق ہوگا، جسمانی یا رُوحانی، ضرورت کی ہو یا عیش و راحت کی حتی کہ ٹھنڈے پانی، دَرَخت کے سایہ، راحت کی نیند کا بھی۔ (نور العرفان، ص ۹۵۶)

بجلی کے معاملے میں کی جانے والی بے احتیاطیوں سے بچنے اور بجلی بچانے کے طریقے سیکھنے کے لیے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کے رسالے

www.dawateislami.net

''بجلی استعمال کرنے کے مدنی پھول'' کا مطالعہ کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(حکایت:۱۳) سمجھانے کا بہترین طریقہ

۵ محرم الحرام ۱۴۳۱ھ مطابق 23 دسمبر 2009ء بروز بدھ سحری کے وقت ایک اسلامی بھائی تشبیک کر کے یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر بیٹھے تھے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم الْعَالِیَہ نے انہیں سب کے سامنے سمجھانے کی بجائے ایسا طریقہ اختیار فرمایا کہ وہ شرمندگی سے بھی محفوظ رہے اور نہ صرف ان کی اصلاح ہوگئی بلکہ بہت سے اسلامی بھائیوں کو مسئلہ بھی معلوم ہوگیا۔ چنانچہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم الْعَالِیَہ نے اجتماعی طور پر یوں مسئلہ بیان فرمایا: نماز میں یا نماز کے انتظار میں ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا **مکروہِ تحریمی** ہے۔ اس سے بچنے کی **عادت** بنائیے۔ اس کے لیے بار بار توجہ رکھ کر انگلیاں نکالنا ہوں گی، ورنہ **عادت** نکلنا مشکل ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہاں نماز کے دو مسئلے بھی سمجھ لیجئے:

انگلیاں چٹخانا اور تشبیک

(1) نماز کے دَوران اُنگلیاں چٹخانا مکروہِ تحریمی ہے اور تَوابِعِ نماز میں مَثَلاً نماز کیلئے جاتے ہوئے، نماز کا اِنتظار کرتے ہوئے بھی اُنگلیاں چٹخانا مکروہ ہے۔

(بہارِ شریعت، ۱/۶۲۵ ملخصاً)

www.dawateislami.net

(ب) خارجِ نَماز میں (یعنی توابعِ نَماز میں بھی نہ ہو) بِغیر حاجت کے اُنگلیاں چٹخانا مکروہِ تنزیہی ہے۔

(ج) خارجِ نَماز میں کسی حاجت کے سبب مَثَلاً اُنگلیوں کو آرام دینے کیلئے اُنگلیاں چٹخانا مُباح (یعنی بلا کراہت جائز) ہے۔

(2) تَشبِیک (تَش۔بِیک) یعنی ایک ہاتھ کی اُنگلیاں دوسرے ہاتھ کی اُنگلیوں میں ڈالنا نماز کے لیے جاتے وقت اور نماز کے انتظار میں بھی مکروہِ تحریمی ہیں۔

(نماز کے احکام، ص۲۵۰ ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

برداشت کی قوت پیدا کیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علمِ دین سے دوری کے باعث کچھ لوگ شیطان کے بہکاوے میں آکر نیکی کی دعوت دینے والے اور درس و بیان کے ذریعے اپنی اور دوسرے لوگوں کی اصلاح کی کوششیں کرنے والے اسلامی بھائیوں کو اس مدنی کام سے روکنے کے حیلے بہانے بناتے رہتے ہیں۔ ایسے نازک موقع پر مبلغ کو ہمت سے کام لیتے ہوئے ان کے رویّے کو نظر انداز کر کے اپنے مقصد کے حصول کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔ جیسا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے انداز سے ہمیں درس ملتا ہے۔

www.dawateislami.net

(حکایت:۱۴) مولانا کوئی نئی بات سناؤ

دعوتِ اسلامی کی ابتدا میں ایک بار امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ باب المدینہ (کراچی) کے علاقے نیوکراچی کی ایک مسجد میں بیان فرما رہے تھے۔ سامعین میں ایک بوڑھا شخص بھی موجود تھا اُس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اور دورانِ بیان ہی ایک دَم بولا: **''ارے مولانا! یہ باتیں تو ہم سنتے ہی رہتے ہیں کوئی نئی بات بھی سناؤ۔''** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے اس شخص کی اس دیدہ دلیری پر کسی قسم کے غصے کا اظہار نہیں فرمایا بلکہ بیان کا موضوع تبدیل فرما کر اپنے بیان کو مکمل فرمایا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! اگر دورانِ بیان کوئی کسی کو ٹوک دے تو اچھا بھلا آدمی بھی گھبرا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں صبر سے کام لے کر قوتِ برداشت کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی انعامات میں سے مدنی انعام نمبر ۲۸ ''آج آپ نے (گھر میں یا باہر) کسی پر غصہ آجانے کی صورت میں چُپ سادھ کر غصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ نیز درگزر سے کام لیا یا اِنتقام (یعنی بدلہ لینے) کا موقع ڈھونڈتے رہے؟'' پر عمل کرنا چاہئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(حکایت:۱۵) نماز کی فکر

ایک بار امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ جشنِ ولادت کے مدنی جلوس میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ شریک تھے۔ صلوٰۃ وسلام پڑھتا اور مرحبا یا مصطفیٰ کے نعرے لگاتا عاشقانِ رسول کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر رواں دواں تھا۔ اچانک ایک شخص آگے بڑھا اور اس نے اَفْشاں کی بھری شیشی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ پر اُنڈیل دی۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ کے منہ سے بے ساختہ ''یاغوث پاک'' کا نعرہ بلند ہوگیا۔ یوں محسوس ہورہا تھا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ سخت پریشان ہوگئے ہیں۔ چند لمحوں کے بعد آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ معاف فرمائے! اُس اسلامی بھائی نے میری بہت دل آزاری کی، وہ بے چارہ جانتا نہیں تھا کہ اَفْشاں جسم پر لگنے کی صورت میں وضو کا کیا مسئلہ ہے۔ بالآخر نہ چاہتے ہوئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ نے جلوس ترک فرمایا، بڑی تگ ودو کے بعد اَفْشاں سے پیچھا چھڑایا اور نمازِ عصر وقت میں ادا فرمائی۔ اس واقعے کو تقریباً دس بارہ سال ہوچکے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کی ایک تعداد ہے جو نماز سے دور ہے اور بعض ایسے نمازی بھی ہیں کہ جو مختلف تقریبات میں شرکت کے بہانے مَعَاذَاللہ جماعت تو جماعت نماز ہی قضا کردیتے ہیں۔ شیخِ طریقت،

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کے اس واقعے میں درس ہے کہ سب سے پہلے نماز اور اس کے بعد کوئی دوسرا کام کیا جائے۔ یہ بھی یاد رہے کہ وضو کے معاملے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے کہیں کوئی چیز جیسے افشاں وغیرہ لگی رہ گئی تو وضو نہ ہوگا جیسا کہ صدرالشریعہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ماتھے پر اَفشاں چُنی ہو تو چُھڑانا ضروری ہے۔ (بہارِ شریعت،۱/۳۱۸) اَفشاں یا ٹکلی وضو و غسل کے ادا میں مانِع ہیں۔ (فتاویٰ امجدیہ،۴/۶۰) البتہ اَفشاں کا کام کرنے والے کے جسم پر اَفشاں اس طرح لگی رہی کہ چھڑانے میں تکلیف ہو تو ضرورتاً اُس کا وضو اور غسل ہو جائے گا۔ (وقار الفتاویٰ،۲/۲ ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(حکایت:۱۶) پسندیدہ چیز پیش کیجئے

ایک بار امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ نے گھر میں کچھ کھانا تیار کرنے کا فرمایا تاکہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں نذر کیا جا سکے۔ کھانا تیار کیا گیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ نے کھانا دیکھ کر فرمایا: یہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں نذر نہیں کیا جائے گا۔ گھر والوں کی حیرانی دور کرتے ہوئے کچھ یوں ارشاد فرمایا: اس کھانے میں ایک ایسی شے موجود ہے جسے میں پسند نہیں کرتا، اور میں یہ گوارا نہیں کرسکتا کہ جو شے خود پسند نہ

www.dawateislami.net

ہوا اُسے آقائے دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں نذر کروں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی جب بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں کوئی چیز خرچ کریں یا بزرگوں کی نذر و نیاز کریں ہمیشہ عمدہ اور اپنی پسندیدہ چیز ہی پیش کریں۔ جیسا کہ ہمارے بزرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللّٰہُ المُبِین کا طریقہ رہا ہے کہ وہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں اپنی محبوب ترین چیزیں خرچ کیا کرتے تھے چنانچہ

حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں شکر کی بوریاں خرید کر صدقہ کیا کرتے تھے۔ ان سے کہا گیا: اس کی قیمت ہی کیوں نہیں صدقہ کر دیتے؟ فرمایا: شکر مجھے محبوب و مرغوب ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں اپنی پیاری چیز خرچ کروں۔

(تفسیرِ قرطبی، پ٤، اٰلِ عمران، تحت الاٰیة:٩٢، ١٠١/٢، جزء:٤)

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی اپنی پسندیدہ چیزوں کو راہِ خدا میں خرچ کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(حکایت:١٧) امام صاحب نے ہاتھ نہ ملایا

یہ ان دنوں کا واقعہ ہے جب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ باب المدینہ کراچی کے مختلف علاقوں میں جا جا کر سنّتوں بھرے بیانات کے ذریعے

www.dawateislami.net

نیکی کی دعوت کو عام کیا کرتے تھے۔ **ایک بار** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بابُ المدینہ کراچی کے علاقے ملیر کی ایک مسجد میں بیان فرمانے کے لئے تشریف لے گئے۔ نمازِ عشا کے بعد آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے خود ہی بیان کا اعلان فرمایا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نماز کے بعد بیان شروع کرنے سے قبل امام صاحب سے مصافحہ کرنے کے لیے جونہی ہاتھ بڑھائے امام صاحب نے بے رخی سے منہ پھیر لیا اور ہاتھ نہ ملایا۔ شاید انہیں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بارے میں کوئی غلط فہمی ہوگئی تھی۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے امام صاحب کے اس رویّے پر کسی قسم کی ناگواری کا اظہار نہیں فرمایا بلکہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے حکمتِ عملی سے نمازیوں کو جمع کیا اور سنتوں بھرا بیان شروع کر دیا۔ جب آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بیان سے فارغ ہوئے تو وہی امام صاحب آگے بڑھے اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ حجرے میں لے گئے، خوب شفقتوں سے نوازا اور چائے سے تواضع فرمائی۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: اس واقعے کے بعد ان امام صاحب سے جب بھی ملاقات ہوئی وہ بے حد محبت سے ملے اور ہر بار شفقتوں سے نوازا۔

برائی کا بدلہ بھلائی سے دیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں ہمیشہ نرمی اور حسنِ اخلاق ہی سے

www.dawateislami.net

پیش آنا چاہئے کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ برائی کا جواب اچھائی سے ہی دیا۔ یاد رکھئے! ضروری نہیں کہ ہم کسی سے مسکرا کر ملیں تو وہ بھی خندہ پیشانی سے ہمارا استقبال کرے، بلکہ ممکن ہے کہ مخاطب ہماری مسکراہٹ کو طنز سمجھ کر طیش میں ہی آ جائے اور ہمیں خندہ روئی کے جواب میں یوں سننا پڑے: آپ کیوں ہنستے ہیں؟ چنانچہ ایسے موقع پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا یہ فرمان پیشِ نظر رکھنا چاہیے:

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾ (پ۲٤، حم السجدة، آیت:۳٤)	ترجمۂ کنزالایمان: اور نیکی اور بدی برابر نہ ہو جائیں گی اے سننے والے برائی کو بھلائی سے ٹال جبھی وہ کہ تجھ میں اور اس میں دشمنی تھی ایسا ہو جائے گا جیسا کہ گہرا دوست۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(حکایت:۱۸) اینٹ کا جواب پتھر سے نہ دیجئے

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ایک بار حج کے لیے مکہ مکرمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَّ تَعْظِیْماً حاضر تھے۔ غالباً گیارہ ذو الحجۃ الحرام کو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جمرات کی رَمی (یعنی شیطان کو کنکریاں مارنے) کے لیے مِنٰی شریف جا

www.dawateislami.net

رہے تھے۔ دورانِ سفر ایک بوڑھا شخص ملا اس نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے کہا: مولانا! میری طرف سے بھی کنکریاں مار دینا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کچھ یوں ارشاد فرمایا: بڑے میاں! آپ اپنے ہاتھ سے کنکریاں کیوں نہیں مار لیتے؟ اس نے جواب دیا: بیمار و مجبور شخص کے لیے تو رخصت ہے کہ کسی سے رَمی کروالے۔ امیرِ اہلسنّت نے فرمایا: آپ تو ماشآءَ اللّٰہ صحت مند معلوم ہو رہے ہیں۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بات سُن کر اس نے کہا: اچھا! میں نے کل جو دوسرے آدمی سے رَمی کروائی وہ کیا غلط کیا تھا؟ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا: جی ہاں! جو شخص چلنے پھرنے پر قادر ہو وہ اگر دوسرے سے رَمی کروائے تو اس پر دَم واجب ہو جاتا ہے۔ آپ نے باوجودِ قدرت کسی سے کنکریاں پھینکوا دیں اس لیے آپ کے لیے بھی یہی حکم ہے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بات سنتے ہی اس کی حالت ایسی ہوگئی کہ گویا اس پر کوئی پہاڑ ٹوٹ پڑا ہو۔ وہ فوراً آپے سے باہر ہو گیا اور ڈانٹتے ہوئے چِلّا کر بولا: ''اپنا مسئلہ اپنے پاس رکھ! خوامخواہ میں دم واجب ہو گیا۔'' یہ کہہ کر وہ چلا گیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اُس کے اِس جارحانہ انداز پر کسی قسم کے جذباتی پن کا مظاہرہ نہیں فرمایا بلکہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صبر کا جام نوش فرمایا۔ اس پر جدّہ شریف کے ایک اسلامی بھائی (جو اس وقت آپ کے ساتھ تھے) نے عرض کی: آپ کو اس بوڑھے شخص کی

www.dawateislami.net

بداخلاقی پر غصہ نہیں آیا؟ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا: اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا ماحول ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ کوئی کیسا ہی سخت رویہ اختیار کرے ہمیں ہر حال میں صبر اور نرمی ہی اختیار کرنی چاہیے۔

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(حکایت:۱۹) بدکلامی پر صبر

ایک مرتبہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ایک مسجد میں داڑھی شریف رکھنے کے فضائل اور منڈوانے کی وعیدیں اور عبرتناک واقعات بیان فرما رہے تھے۔ اتفاق سے حاضرین میں کوئی دنیوی شخصیت بھی موجود تھی جس کے ساتھ اس کے چند ہمنوا بھی موجود تھے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے دورانِ بیان مسئلہ بیان فرمایا کہ **''داڑھی منڈانا حرام ہے۔''** آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بیان کر کے جونہی فارغ ہوئے وہ شخص غصے میں لال پیلا ہو چکا تھا: بپھرے ہوئے انداز میں بولا: شراب حرام، چوری حرام یہ تو سُنا تھا۔ داڑھی منڈانا حرام یہ کس کتاب میں لکھا ہے؟ مجھے وہ کتاب دکھاؤ؟ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ٹھنڈے لہجے میں جواب دیا: ''میرے پاس اس وقت کتاب تو نہیں ہے، البتہ میں آپ کو یہ مسئلہ جلد ہی کتاب سے دکھا دوں گا۔'' اُس نے رُعب دار لہجے میں

www.dawateislami.net

کہا: نہیں! ابھی دِکھاؤ۔ مانا جُوا حرام، بدکاری حرام، ڈکیتی حرام۔ داڑھی منڈانا حرام تم نے کیسے کہہ دیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اسے نرمی سے سمجھاتے رہے جناب! یہ مسئلہ کتابوں میں اسی طرح لکھا ہوا ہے، میرے پاس اس وقت کتاب موجود نہیں میں آپ کو دِکھا دوں گا۔ مگر اس کی ایک ہی رٹ تھی میں نہ مانوں! ابھی کتاب دکھاؤ۔ بالآخر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس سے اُلجھے بغیر حکمتِ عملی سے ترکیب بنائی اور معاملہ ختم فرمایا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً نیکی کی دعوت دیتے ہوئے سخت کلامی اختیار کرنا انتہائی نقصان دہ ہے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اس شخص کے جارحانہ رویّے کے باوجود نرمی سے ہی پیش آئے۔ بعض لوگوں کے سمجھانے کا اَنداز کچھ یوں ہوتا ہے کہ میاں اِتنے بڑے ہوگئے ہو تمہیں عقل نہیں ہے، اَذان ہو رہی ہے، تم نماز کے لئے نہیں آتے، یار! تم تو نرے بُدّھو ہو، تمہارا دماغ تو بالکل خراب ہوگیا ہے، جہنّم میں جاؤ گے، وغیرہ وغیرہ۔ یہ اَنداز سخت ہے اِسے بالکل پذیرائی نہیں، ایسے طریقے چھوڑنے اور خوش اَخلاقی اپنانے میں ہی بھلائی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

(حکایت:۲۰) داڑھی کی مخالفت کرنے والا

دعوتِ اسلامی کے اَوائل کی بات ہے: امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

www.dawateislami.net

داڑھی شریف رکھنے کے موضوع پر بیان فرما رہے تھے کہ دورانِ بیان ایک بوڑھا شخص کھڑا ہوا، اس نے لوگوں کی پرواہ کیے بغیر انتہائی بے ہودہ انداز میں بلند آواز سے بولنا شروع کردیا: اوئے مُلّاں! سن! حدیث میں ہے کہ **رسول اللہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم نے پہلے صحابۂ کرام کو داڑھی رکھنے کا حکم دیا تھا پھر کافروں کے مظالم سے بچنے کے لیے داڑھیاں منڈوانے کا حکم دے دیا تھا۔ (مَعَاذَ اللّٰہ) امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس کی بات کے دوران ہی ارشاد فرمایا: مجھے ایسی کوئی حدیث نہیں سُنی جو آج تک محدثینِ کرام کو نظر ہی نہیں آئی۔ کیونکہ حدیث میں تو ہے: سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حکم دیا: ''مونچھیں پست کرو، داڑھیوں کو معافی دو اور یہودیوں کی سی صورت مت بناؤ'' (شرح معانی الآثار للطحاوی، کتاب الکراھۃ، باب حلق الشارب، ٤ / ٢٨، حدیث: ٦٤٢٤) ۔اب آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس کی جانب التفات نہ فرمایا اور اپنا بیان اسی طرح جاری رکھا۔امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: اللّٰہ کرے وہ بوڑھا توبہ کر چکا ہو۔

حدیث کے معاملے میں احتیاط لازم ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علمِ دین سے دوری کی وجہ سے بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ بغیر سوچے سمجھے اپنی اَٹکل سے کوئی بات کہہ دیتے ہیں

www.dawateislami.net

اور اسے سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف منسوب کر دیتے ہیں کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یوں ارشاد فرمایا ہے، یادر کھئے! کسی بھی ایسی بات کو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف منسوب کرنا جو آپ نے نہ کہی ہو یہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر افتراء (جھوٹ باندھنا) ہے اور ایسے شخص کے لیے حدیثِ پاک میں سخت وعید ہے چنانچہ

حضرت سیدنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُما سے مَرْوِی ہے کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تک تمہیں علم نہ ہو میری طرف سے حدیث بیان کرنے سے بچو، جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔ (ترمذی، کتاب تفسیر القراٰن عن رسول اللّٰہ، باب ماجاء فی الذی یفسر القراٰن برایہ، ٤/٤٣٩، حدیث: ٢٩٦٠)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

(حکایت:٢١) اعلیٰ حضرت کی قِیام گاہ کا ادب

١٤٢٠ھ بمطابق 1999ء امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نیکی کی دعوت عام کرنے کے سلسلے میں اجمیر شریف (ہند) حاضر ہوئے۔ ایک اسلامی بھائی نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قِیام کا انتظام ایسے مکان میں کیا جس کے بارے میں مشہور تھا کہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن

www.dawateislami.net

نے بھی یہاں قیام فرمایا تھا۔امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے یہ فرماتے ہوئے اس مکان میں ٹھہرنے سے انکار کردیا کہ جس مقام پر **اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے قیام فرمایا ہو اس جگہ ٹھہرنا مجھے اپنے لیے خلافِ ادب محسوس ہوتا ہے۔اس اسلامی بھائی کے اصرار کے باوجود آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس کمرے میں ٹھہرنے سے معذرت فرمائی اور اس کے سامنے والے کمرے میں قیام فرمایا۔

ایک اسلامی بھائی نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے عرض کی: حضور! آپ اوپر والی منزل میں تشریف لے چلئے وہ کمرہ اس سے بڑا بھی ہے اور ہوادار بھی۔امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ارشاد فرمایا: **اعلیٰ حضرت** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ جس مکان میں تشریف فرما ہوئے ہوں اس کے اوپر والی منزل پر جانا بھی میرے نزدیک بے ادبی ہے۔آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جتنے دن وہاں قیام فرمایا ادب کی وجہ سے ایک بار بھی اوپر والی منزل میں نہیں گئے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی عارضی قیام گاہ کا بھی کس قدر ادب و احترام فرماتے ہیں۔اللّٰہ والوں کا شروع سے ہی طریقہ رہا ہے کہ اپنے اساتذہ، پیر و مرشد کا ادب و احترام کرنے کے ساتھ ساتھ ہر اُس چیز کی تعظیم بجالاتے تھے

www.dawateislami.net

جس کو کسی بھی طرح سے بزرگوں سے نسبت حاصل ہو چنانچہ

بزرگوں کی اولاد کا ادب

شیخ الاسلام، حضرت علامہ بُرہانُ الدّین زَرنوجی رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: بخارا کے آئمہ میں سے ایک بلند پایا امام کا واقعہ ہے: ایک مرتبہ وہ علمِ دین کی ایک مجلس میں تشریف فرما تھے کہ یکا یک انہوں نے بار بار کھڑا ہونا شروع کر دیا، لوگوں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا: میرے استادِ محترم کا صاحبزادہ بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، کبھی کبھی کھیلتا ہوا وہ مسجد کی طرف آنکلتا، پس جب میری نظر اس پر پڑتی تو میں اپنے استاد کی تعظیم میں اس کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جاتا۔

(تعلیم المتعلم طریق التعلم، ص٢٣)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

(حکایت:٢٢) آنکھوں کا بوسہ

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ایک بار "**مَدِیْنَۃُ الْمُرشِد بریلی شریف**" (ہند) حاضر ہوئے۔ کسی نے وہاں موجود ایک ضعیف العمر بُزُرگ کے متعلق بتایا کہ اِنہوں نے **اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کی زیارت کی ہے۔ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ فرطِ محبت میں کھڑے ہوئے اور نہ صرف ان کی آنکھوں کا بوسہ لیا بلکہ جھک کر اُن کے قدموں کو بھی چُوم لیا۔

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر دنیا و آخرت میں کامیابی کی خواہش ہے تو بزرگوں کے ادب کو اپنے اوپر لازم کرلیجئے کیونکہ ادب ہی کامیابی کی کنجی ہے اور اسی سے سب کچھ ملتا ہے جیسا کہ منقول ہے: ''جس نے جو کچھ پایا ادب و احترام کرنے کے سبب سے ہی پایا اور جس نے جو کچھ کھویا وہ ادب و احترام نہ کرنے کے سبب ہی کھویا۔'' (تعلیم المتعلم طریق التعلم، ص ۲۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے اس پُرفتن دور میں شریعت و طریقت کی جامع شخصیت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذات اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ جن کی صحبت سے عمل میں اضافہ اور آخرت کی تیاری کا ذہن بنتا ہے۔ حُقوق اللّٰہ اور حُقوق العباد کی بجاآوری کی طرف طبیعت مائل ہوتی ہے۔ مزید معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ سے وقتاً فوقتاً شائع ہونے والے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی حیاتِ مبارکہ سے متعلق کتب و رسائل کا ضرور مطالَعہ فرمایئے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net

آپ بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

یہ حقیقت ہے کہ صحبت اثر رکھتی ہے، انسان اپنے دوست کی عادات واخلاق اور عقائد سے ضرور متأثر ہوتا ہے۔ حدیثِ پاک میں نیک آدمی کی مثال مشک والے کی طرح بیان کی گئی ہے کہ اگراس سے کچھ نہ بھی ملے تو اس کی ہم نشینی خوشبو میں مہکنے کا سبب بنتی ہے جبکہ بُرا آدمی بھٹی والے کی طرح ہے کہ اگر بھٹی کی آگ نہ بھی پہنچے پھر بھی اسکی بدبو اور دھواں تو پہنچتا ہی ہے۔ گناہوں کی آگ میں جلتے، گمراہیت کے بادلوں میں گھرے اس معاشرے میں سنّتوں کی خوشبوئیں پھیلاتا دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول میں تربیت پاکر سنّتیں اپنانے والا اس طرح زندگی بسر کرنے لگتا ہے کہ نہ صرف ہر آنکھ کا تارا بن جاتا ہے بلکہ اپنے سنتوں بھرے کردار سے کئی لوگوں کی اصلاح کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ پھر زندگی کی میعاد پاکر اس شان وشوکت سے دارِ آخرت روانہ ہوتا ہے کہ دیکھنے سننے والے رشک کرنے اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتے ہیں۔ آپ بھی تبلیغ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ دعوتِ اسلامی کے **ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت، راہِ خدا کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر اور شیخِ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کو اپنا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں کی سعادتیں نصیب ہوں گی۔

www.dawateislami.net

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی فیضانِ سنّت یا امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی اجتماعات میں شرکت یا مَدَنی قافِلوں میں سفر یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت کَلِمَۂ طَیِّبَہ نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، بَشارت وغیرہ ہوئی یا تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمایئے "مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ"، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ____________ عُمر ____ کِن سے مرید یا طالب ہیں

________ خط ملنے کا پتا ____________________

فون نمبر (مع کوڈ) : ________ ای میل ایڈریس ____________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ____________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ

مہینہ/سال: ____________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: ____ موجودہ تنظیمی

ذمہ داری ________ مُندَرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات کے "ایمان افروز واقعات" مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

www.dawateislami.net

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللّٰہ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ و سلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستفیض ہونے کے لیے ان سے بیعت ہوجایئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر "مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)" کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام وپتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

www.dawateislami.net

Tip1:Click on any heading, it will send you to the required page.
Tip2:at inner pages, Click on the Name of the book to get back(here) to contents.

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
صبر وشکر کے پیکر	1	سر میں لوہے کی کیل	25
دُرُود پاک کی فضیلت	3	حفاظت کے لئے ”دُھمی“ قائم فرمائی	26
مولانا اور چائے منگوادوں	3	سچا وَرَع	27
رزق کی قدر	5	انوکھی احتیاط	27
امیرِ اہلسنّت اور نیکی کی دعوت	7	سمجھانے کا بہترین طریقہ	29
بدمعاش کی توبہ	7	انگلیاں چٹخانا اور تشبیک	29
مزدوروں کو نماز کی دعوت	9	برداشت کی قوت پیدا کیجئے	30
عیادت کی ترغیب	10	مولانا! کوئی نئی بات سناؤ	31
کم نمبر والوں کو تحفہ	12	نماز کی فکر	32
شادی میں فکرِ آخرت کا انداز	13	پسندیدہ چیز پیش کیجئے	33
سیِّدنا عمر فاروق کی عید	15	امام صاحب نے ہاتھ نہ ملایا	34
مسجد کی صفائی کا اہتمام	16	برائی کا بدلہ بھلائی سے دیجئے	35
مالِ وقف کی حفاظت	20	اینٹ کا جواب پتھر سے نہ دیجئے	36
فاروقِ اعظم کی زوجہ اور خوشبو کا وزن	21	بدکلامی پر صبر	38
پیکرِ شرم وحیا	21	داڑھی کی مخالفت کرنے والا	39
نرس سے انجکشن نہیں لگوایا	24	حدیث کے معاملے میں احتیاط لازم ہے	40
کیا عورت ڈاکٹر کے پاس جاسکتی ہے؟	24	اعلیٰ حضرت کی قیام گاہ کا ادب	41
عورت کا مرد سے انجکشن لگوانا	25	بزرگوں کی اولاد کا ادب	43
مرد کا نرس سے انجکشن لگوانا	25	آنکھوں کا بوسہ	43

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نَمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **''فکرِ مدینہ''** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اِصلاح کے لیے **''مَدَنی اِنْعامات''** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **''مَدَنی قافلوں''** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

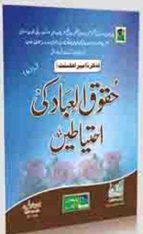

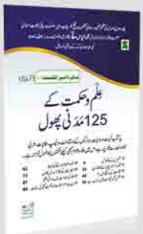

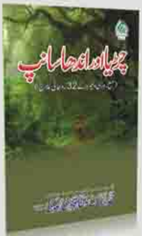

ISBN 978-969-631-672-5

0125419

مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH
MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net